



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)

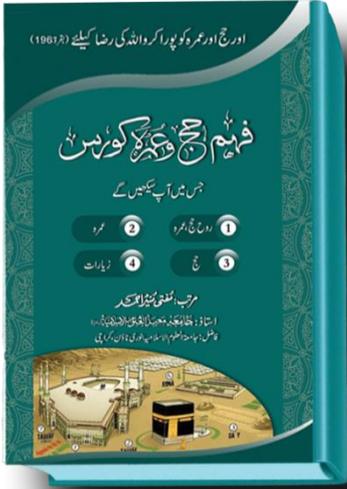
D-7، بلاک "B" نارتھ ناظم آباد، کراچی

+92-331-2607204



(سنہ 1444ھ بمطابق 2022ء)

الحج



مرتب: مفتی منیر امجد

استاذ: جَامِعَةُ مَعْرِفَاتِ الْعِلْمِ الْإِسْلَامِيِّ (دعوى)
فاضل: جامعتہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی





اللہ تعالیٰ کا مہمان بننے کا شرف بہت بہت مبارک ہو





فہم عمرہ کورس

- ✓ پہلا حصہ : روح عمرہ
- ✓ دوسرا حصہ : عمرہ
- ✓ تیسرا حصہ : مدینہ طیبہ اور زیارات





تربتی کلاسوں کی اہمیت

• حرمین شریفین کا مبارک سفر عام طور پر کبھی کبھار ہی نصیب ہوتا ہے اور کبھی تو زندگی میں ایک بار ہی نصیب ہو پاتا ہے نیز یہ ایک مشقت والا سفر ہے۔

• تربتی نشست میں شرکت کرنے سے ان شاء اللہ یہ مبارک سفر بغیر کوتاہی کے کامل طریقہ سے ادا ہو سکے گا۔

• مشقت والا سفر با آسانی ہو سکے گا۔

• قبولیت اور آسانی ہی کی دعا حج و عمرہ میں سکھائی گئی ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهُمَا لِي وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّي۔





فہم عمرہ کورس

پہلا حصہ: روح عمرہ





پہلا حصہ: روح عمرہ

”وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ - (بقرہ: 196)

”حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا پورا ادا کرو۔“

• دو مطالبے

✓ اخلاص (حج و عمرہ صرف اور صرف اللہ کے لیے ہو)

✓ اتمام (حج و عمرہ کامل ہو، ناقص نہ ہو)

اب اس کورس میں یہی دو بنیادی چیزیں دیکھیں گے





پہلا مطالبہ: اخلاص (حج و عمرہ صرف اور صرف اللہ کے لیے ہو)

□ ابن العربی فرماتے ہیں: اخلاص کا مطلب یہ ہے کہ حج و عمرہ کا سفر میلا ٹھیلا سمجھ کر تفریحی سفر نہ ہو، فخر نام و نمود کے لیے نہ ہو،

تجارت کے لیے نہ ہو، صرف اور صرف اللہ کے لیے ہو۔ (حکام القرآن، ابن العربی، تفسیر ماجدی، 2: 371)

□ لہذا اپنی نیتوں کو درست فرمائیں

✓ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی

✓ تعلق مع اللہ میں اضافہ

✓ حج / عمرہ کی فضیلت حاصل کرنے کی نیت ہو

✓ سیر و سیاحت، تفریح، آب و ہوا کی تبدیلی (اور حاجی صاحب کہلانے) کی نیت نہ ہو۔

(دیکھیں فضائل حج و عمرہ: 20)





فضائلِ عمرہ

✓ فقر و فاقہ ختم، گناہوں کی آلودگی سے پاک صاف

✓ دربارِ خدا کا وفد

✓ حاجی اور معتمر کے ساتھ مخلوق کا تلبیہ

✓ طواف کرنے والوں پر 60 رحمتیں / ایک جان آزاد کرنے کا ثواب

✓ حجرِ اسود کا ستلامِ خطاؤ کو مٹاتا ہے / گواہی دیتا ہے





دوسرا مطالبہ: اتمام (حج و عمرہ کامل ہو، ناقص نہ ہو)

✓ اتمام کی حقیقت

□ یعنی اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقے، اصول، ضابطے، اعمال و آداب کا خیال رکھتے ہوئے تمام ممنوع کاموں سے بچتے ہوئے حج و عمرہ کرو۔ دورانِ حج و عمرہ ایسی بات یا کام نہ ہو جو اس عبادت کے شایانِ شان نہ ہو۔ (تفسیر کبیر، ابن کثیر، مدارک قرطبی، ماجدی، بقرة: 196)





اتمام کا طریقہ ✓

اتمام کے لیے یہ جاننا ضروری ہے

حج و عمرہ

آداب حج و عمرہ

حج و عمرہ کرنے کے بعد کرنے نہ
کرنے کے 6 کام

دوران حج و عمرہ کرنے نہ کرنے
کے 6 کام

حج و عمرہ کرنے سے پہلے کے 9
آداب





عمرہ کرنے سے پہلے کے 9 آداب

- (1) استخارہ
- (2) مشورہ
- (3) اچھے رفیق سفر کا انتخاب
- (4) استعانت / استعاذہ
- (5) تدبیر
- (6) توکل
- (7) تعلیم و تعلم
- (8) توبہ
- (9) عبادت کا مزاج بنا کر جائیں





(1) استخارہ (2) مشورہ (3) اچھے رفیق سفر کا انتخاب

(4) استعانت / استعاذہ

(1) سورہ یسین (2) اشراق (3) صلوة الحاجت

(4) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ





(5) تدبیر

ان چیزوں کا اہتمام کریں

اپنی سفری ضروریات کا
بندوبست کریں

اہل و عیال کے لیے اخراجات
کا مناسب بندوبست کریں

سامان رکھنے
باندھنے کی اشیاء

پہننے اور ڈھننے
کی اشیاء

کھانے پینے
کی اشیاء

پڑھنے لکھنے
کی کتابیں

صفائی ستھرائی
کی اشیاء

ضروری
دوائیں

ضروری
کاغذات

نقد
رقم





کلاس کے بعد ضروریات سفر کا پرچہ لے سکتے ہیں۔

المُنِير
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT
almuneer.pk





(6) توکل

- ✓ جو کام کریں (کسی بھی چیز کا سبب اختیار کریں) کم از کم ایک ہی مرتبہ یہ ضرور سوچ لیا کریں کہ اے اللہ یہ کام آپ کے اختیار میں ہے اگر آپ چاہیں گے تو ہو گا ورنہ نہیں ہو گا۔
- ✓ صبح و شام 7 مرتبہ پڑھیں:

”حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ - (ابوداؤد: 5081)





(7) تعلیم و تعلم

1. مسائل باقاعدہ تربیتی کلاسوں کے ذریعے سیکھیں اور دوران سفر بھی سیکھتے رہیں ریکارڈ شدہ تربیتی کلاسیں بار بار سنتے رہیں اور آپس میں مذاکرہ کریں۔
2. معتبر کتابوں کا بار بار مطالعہ کریں، سمجھیں، نوٹ کریں، پوچھیں۔
3. سفر میں کتابیں ساتھ رکھیں ہر عمل سے پہلے کچھ وقت نکال کر اس کا طریقہ ایک مرتبہ دہرائیں۔
4. مستند مفتی حضرات کے فون نمبر بھی ساتھ رکھیں
5. المنیر مسائل عمرہ واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔ اس کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں

033 12607204

مسائل کے ساتھ آداب، ذوق و شوق بھی سیکھیں





(8) توبہ

- ✓ جن گناہوں میں مبتلا ہیں انہیں فوراً چھوڑ دیں۔
- ✓ گزشتہ پرندامت، افسوس ہو اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ، پکا عزم ہو بہتر ہے کہ غسل کر کے
- دور رکعت صلوٰۃ التوبہ بھی پڑھیں۔ (غنیۃ: 34)
- ✓ حقوق اللہ و حقوق العباد کی ادائیگی کا اہتمام ابھی سے شروع کر دیں۔ (غنیۃ: 34 کوئی توبہ)





(9) عبادت کا مزاج بنا کر جائیں

almuneer.pk MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT





دوران عمرہ کرنے نہ کرنے کے 7 کام

المعبر
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT
almuneer.pk





- (1) سفر عمرہ میں کثرت سے ذکر، دعا و مناجات کریں
- (2) سفر عمرہ میں کثرت سے تلبیہ پڑھیں

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ،
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ





(3) سفر عمرہ میں اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں

- ✓ کھانا کھائیں
- ✓ نرم گفتگو کریں
- ✓ تواضع و عاجزی اختیار کریں
- ✓ خادم بن کر رہیں
- ✓ امیر کی اطاعت، ساتھیوں کے ساتھ اچھا رویہ اختیار کریں، فتنہ و فساد سے بچیں





- (4) سفر عمرہ میں تمام اعمال سکون و وقار سے کریں، جلد بازی سے اجتناب کریں
- (5) سفر عمرہ میں حرمین، مقامات مقدسہ اور تمام شعائر کی تعظیم و ادب کا اہتمام کریں

✓ حرمین شریفین کے خصوصی آداب و احکام

- (1) حرم کی تعظیم ہی میں امت کی حفاظت ہے (2) حرم میں گناہ کے ارادہ پر بھی سزا ہے
- (3) حرم کے گناہوں کا وبال بھی دوسری جگہوں کے مقابلے میں زیادہ ہے (4) حدود حرم میں ہر شخص کو داخلہ کی اٹھرنے کی اجازت نہیں
- (5) حدود حرم میں بغیر یونیفارم (احرام) کے داخلہ کی اجازت نہیں جو آئے نہادھو کر صاف ہو کر آئے
- (6) حدود حرم میں (یعنی شاہی محل کے آس پاس) کسی کو شکار کی، جنگ و قتال کی، درخت کاٹنے، درختوں کے پتے جھاڑنے کی اجازت نہیں۔
- (7) جو حرم کے حقوق و آداب بجا نہ لاسکے اس کے لیے وہاں رہائش اختیار کرنا مکروہ ہے۔
- (8) مدینہ منورہ کے حدود میں بھی شکار کرنا، جنگ و قتال کرنا، درختوں کو کاٹنا، پتوں کو جھاڑنا خلاف ادب ہے اگرچہ حرم مکی کی طرح حرام نہیں



✓ سفرِ حرمین اور کوتاہیاں

(1) گناہوں سے پرہیز نہ کرنا

- (1) نگاہوں کی حفاظت نہ کرنا، برے خیالات جذبات میں مشغول ہو جانا
- (2) نامحرموں سے میل جول، خلوت و تنہائی، اختلاط، مستی مذاق کرنا، موویز، تصویریں بنانا، دیکھنا، عورتوں کا پردہ کا اہتمام نہ کرنا
- (3) فرائض و واجبات کو ترک کر دینا، نمازیں چھوڑنا، حج و عمرہ کے اعمال میں فرائض و واجبات ممنوعات کا خیال نہ رکھنا
- (4) بحث و مباحثہ، شکوے شکایتیں (خاص کر اہل حرمین کی) لڑائی جھگڑے کرنا، غیبتیں کرنا، غیبتیں سننا، اپنے عمل، رویوں، سوء معاشرت سے لوگوں کو اذیت و تکلیف پہنچانا
- (5) کثرتِ عبادت کی وجہ سے خود پسندی، عجب میں مبتلا ہو جانا، دوسروں کو حقیر سمجھنا
- (6) مسجد حرام، مسجد نبوی، روضہ اقدس کے آداب کا خیال نہ کرنا، چیخ و پکار، دھکم پیل، بھاگنا دوڑنا، ہنسی مذاق، فضول گپیں، بحث و مباحثہ کرنا، بجائے اعمال کے تصویریں، موویز بنانے میں لگنا دوسروں کو لگانا، کعبہ کی طرف پیر پھیلانا



(2) عبادات اور اعمال کے بجائے دیگر چیزوں میں مشغول ہونا

- (1) حالاتِ حاضرہ ملکی یا بین الاقوامی خبریں دیکھنا، سننا، پوچھنا، تبصرے کرنا
- (2) فضول و بیکار بحث و مباحثہ، دنیاوی گفتگو میں لگنا
- (3) بجائے حرمین میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارنے کے ہوٹلوں، بازاروں، مارکیٹوں میں بے کار گھومنا یا اپنے ہوٹل میں پڑے رہنا، مردوں کا نمازوں کو چھوڑ دینا
- (4) اپنے یا رشتہ داروں کے لیے غیر ضروری خریداری کرنا جبکہ حرمین شریفین کی سوغات صرف کھجور، زمزم ہے

(3) عبادات میں غفلت، سستی و لاپرواہی کرنا

- (1) عمرہ و طواف، ذکر و تلاوت، دعا و درود، نوافل، جماعت کی نماز، تکبیر اولیٰ وغیرہ کا اہتمام نہ کرنا کہ کبھی کر لیا کبھی چھوڑ دیا
- (2) ان اعمال کو یکسوئی و دھیان، شوق و رغبت، خشوع و خضوع سے نہ کرنا، سنت طریقوں کا اہتمام نہ کرنا، فضائل و ثواب کو سامنے نہ رکھنا، جلد بازی کرنا، بوجھ سمجھ کر کرنا، دوسروں کو بتانے کے لیے تعداد بڑھانا





(6) سفر عمرہ میں ہر عمل سنت کے مطابق کرنے کا اہتمام

✓ طریقہ

• ہر عمل سے پہلے کچھ وقت نکال کر اہتمام سے اس عمل کا طریقہ، سنتیں کتاب سے دیکھ لیں آپس میں اس کا مذاکرہ کر لیں۔

• عمرہ کے علاوہ دوسری چیزوں کی سنتوں کو جاننے کے لیے ”علیم بسنتی“ اور ”ایک مسلمان کیسے زندگی گزارے“ کا مطالعہ کرتے رہیں اور مسنون دن گزاریں سفر عمرہ کے ایام اگر مسنون طریقے سے گزار دیے تو ان شاء اللہ پوری زندگی سنور جائے گی۔





7. سفر عمرہ میں آسانی اور سہولت کے لیے ان باتوں کا خصوصی خیال رکھیں

1. یہ سوچ کر جائیں:

- عمرہ ایک ایسا عاشقانہ سفر ہے جس میں آنے والی ہر تکلیف، مشقت برداشت کرنی ہی ہے جیسا کہ: مختلف مواقع میں غیر معمولی تاخیر کا سامنا ہو سکتا ہے۔ جسے: فلائٹ میں، جدہ ایئرپورٹ پر، ہوٹل کے کمرے خالی ہونے میں، بسوں کے لیے دیئے گئے مقررہ وقت میں، سڑکوں پر دوران سفر رش کی وجہ سے یا راستہ بھٹک جانے کی وجہ سے یا گاڑی خراب ہو جانے کی وجہ سے۔ اسی طرح بسوں، کمروں کا اے سی خراب ہو سکتا ہے۔ کوئی بیماری، چھوٹی موٹی پریشانی پیش آسکتی ہے۔ کھانے پینے، سونے میں لوگوں کی طرف سے کوئی بات خلاف مزاج پیش آسکتی ہے۔ لہذا صبر و شکر کے احساس کو ساتھ لے کر جائیں جبکہ غصہ، جھنجھلاہٹ، جلد بازی، بے صبری، آرام اور گھر کی فکر یہی چھوڑ کر جائیں۔





7. سفر عمرہ میں آسانی اور سہولت کے لیے ان باتوں کا خصوصی خیال رکھیں

- ان شاء اللہ عمرہ کی یہ عبادات، دعائیں اور محنتیں پوری زندگی مفید اور کارآمد ثابت ہوں گی۔
- عمرہ کے دوران بظاہر جتنی بھی تکالیف اور دشواریاں اور مشکلات اور جسمانی کلفت مشقت پیش آتی ہیں فارغ ہونے کے بعد اس کی خوشی میں وہ تمام تکالیف ایسی محسوس ہوتی ہیں گویا ایک ذرہ بھی نہیں گزرا اور بالکل سہولت اور آسانی و عافیت و آرام کے ساتھ عمرہ ادا کیا۔
- ہر ایک کی خدمت کی نیت کر کے جائیں اور کسی سے بھی اپنی خدمت کرانے یا کام آنے کی ذرہ برابر بھی امید نہ رکھیں حتیٰ کہ اولاد و بیوی سے بھی اور اپنا کام خود کریں کوئی دوسرا کر دے تو اس کا احسان سمجھیں۔





7. سفر عمرہ میں آسانی اور سہولت کے لیے ان باتوں کا خصوصی خیال رکھیں

2. ہر جگہ (ہوٹل، سفر، حرمین، ایئرپورٹ وغیرہ، زیارات وغیرہ) کے انتظامی قواعد اور نظم و ضبط کی پابندی کریں۔
3. متعلقہ مقامات کی زیارت کریں، راستوں، امتیازی نشانات، نمبرات، محل وقوع، طبی مراکز وغیرہ کی آگاہی حاصل کریں۔ تاکہ سفر عمرہ میں آسانی رہے۔





7. سفر عمرہ میں آسانی اور سہولت کے لیے ان باتوں کا خصوصی خیال رکھیں

4. مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر کا بہت زیادہ اہتمام کریں:

چھتری، پانی سا تھر رکھیں، سر ڈھانپ کر باہر نکلیں
اپنے آپ کو بلا وجہ نہ تھکائیں / عبادات میں اعتدال رکھیں
دھکم پیل سے بچیں

مخصوص بیماریوں کی علامات میں جلد از جلد ڈاکٹر سے رابطہ کریں





احتیاطی تدابیر

مخصوص بیماریوں کی علامات میں جلد از جلد ڈاکٹر سے رابطہ کریں اور یہ احتیاطیں کریں:

- سانس کے انفیکشن (نمونیا) (Respiratory Tract Infection) سے بچاؤ کے لیے ہاتھوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔
- چہرے پہ ماسک کا استعمال کریں۔
- کھانستے وقت منہ پہ ہاتھ رکھیں۔
- فاصلہ رکھ کے بات کریں۔
- زیادہ ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔





احتیاطی تدابیر

- شدید ایمر جنسی کی صورت میں بلڈنگ میں موجود معاون یا چوکیدار کی مدد سے سعودی ہلال احمر کی ایمبولینس بلائے کیلئے 997 پر رابطہ کریں۔
- غیر ضروری ادویات اور ڈاکٹر کی ہدایت کے بغیر ادویات کے استعمال سے گریز کریں۔
- زیادہ ٹھنڈا زم زم اور ٹھنڈے مشروبات اور کچن یا واش روم سے نلکے والا پانی پینے سے احتراز کریں۔
- بہت زیادہ کھانے یا زیادہ مصالحہ دار کھانوں سے پرہیز کریں۔
- پیک شدہ اشیاء کے استعمال سے پہلے **expiry date** ضرور دیکھ لیں۔
- پھل دہی سبزیوں پانی اور جو سز کا استعمال زیادہ کریں۔





احتیاطی تدابیر

- اپنے کمرہ میں موجود فریج میں پانی کا اسٹاک ضرور رکھیں۔ کھانے کے اوقات کا خیال رکھیں، کھانوں میں زیادہ وقفہ نہ کریں۔
- سعودی عرب میں ٹریفک دائیں ہاتھ چلتی ہے۔ لہذا سڑک پار کرتے ہوئے اس کا خاص خیال رکھیں۔

المُنِير
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT
almuneer.pk





احتیاطی تدابیر

- نقدی اور قیمتی اشیاء کے گم ہونے اور جیب کٹنے کے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ خاص طور سے طواف اور دیگر بھڑکے مواقع میں۔ لہذا صرف ضرورت کی رقم اپنے پاس رکھیں پوری کی پوری رقم ہر وقت جیب میں یا بلیٹ میں نہ اٹھائے رکھیں، بلکہ فالتور رقم قیمتی اشیاء وغیرہ کسی محفوظ جگہ پر رکھیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ پاکستان واپسی تک آپ کے پاس کم از کم 100 ریال موجود ہوں تاکہ کسی اشد ضرورت یا پرواز کی تاخیر کی صورت میں کھانا وغیرہ کھا سکیں۔
- چاہیوں کے دو سیٹ مختلف مقامات پر محفوظ رکھیں
- حج کے موسم میں کوئی سعودی اہلکار عازمین حج کے کاغذات چیک نہیں کرتا اگر کوئی اس طرح کا مطالبہ کرے تو ہوشیار رہیں اور سوائے گلے کے کارڈ کے کوئی اور کاغذات نہ نکالیں۔





احتیاطی تدابیر

- حدود حرم بلکہ سعودی عرب میں اگر کوئی قیمتی چیز گری پڑی نظر آئے تو کسی اہلکار کو بلا کر نشانہ ہی کریں۔ خود ہرگز نہ اٹھائیں، سعودیہ میں اس عمل کو چوری کہا جاتا ہے۔
- عازمین حج خصوصاً خواتین جب باہر جائیں، کم از کم دو افراد جائیں، اکیلے نہ جائیں خاص طور سے رات میں۔
- ٹیکسی وغیرہ میں بیٹھتے ہوئے مرد پہلے بیٹھیں پھر خواتین اور اترتے وقت خواتین پہلے اتریں پھر مرد۔
- کسی حادثہ کی صورت میں افراتفری پیدا نہ کریں اور زخمی یا میت کو خود نہ اٹھائیں بلکہ قریبی سیکٹر آفس سے مدد طلب کریں اور پولیس یا پاکستان ہاؤس میں اطلاع کر دیں۔





7. سفر عمرہ میں آسانی اور سہولت کے لیے ان باتوں کا خصوصی خیال رکھیں

5. ہر موقع پر ہر کام سے پہلے اللہ تعالیٰ سے آسانیاں، حفاظتیں اور عافیت کی بھیک مانگتے رہیں۔





فہم عمرہ کورس

دوسرا حصہ: عمرہ





عمرہ کسے کہتے ہیں؟

عمرہ سمجھنے کے لیے صرف یہ 3 سوال یاد رکھیں

(1) کب؟

(2) کہاں؟

(3) کیا اور کیسے کرنا ہے؟





عمرہ کسے کہتے ہیں؟

(کب) پانچ دنوں (8 تا 12 ذی الحجہ) کے علاوہ
(کہاں) دو مخصوص مقامات میں
(کیا) چار مخصوص اعمال کرنے کا نام عمرہ ہے





عمرہ کے دو مقامات



صفا و مروہ



بیت اللہ



عمرہ کے چار اعمال



حلق / قصر



سعی



طواف



احرام





نوٹ:

- احرام اور طواف فرض ہے جبکہ سعی اور حلق / قصر واجب ہے، اس کے علاوہ سنتیں اور مستحبات ہیں
- عمرہ میں اگر فرض چھوڑ دیئے تو اعادہ کرنا لازم ہوگا۔
- اگر واجبات چھوڑ دیئے تو دم لازم ہوگا
- اور سنتوں کا چھوڑنا برا ہے۔ البتہ ان کے ترک کرنے سے جزا لازم نہیں ہوتی۔





(1) احرام

(1) کب کہاں باندھنا ہے؟

احرام کا میقات سے پہلے پہلے باندھنا ضروری ہے، جبکہ گھر سے باندھنا افضل ہے۔

(2) کیسے باندھنا ہے؟

- (1) صفائی: سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں اور ناخن کتریں، زائد بال صاف کریں
- (2) غسل / وضو: احرام کی نیت سے غسل کریں تو بہتر ہے ورنہ وضو کریں۔ سر اور داڑھی میں تیل لگائیں، کنگھا کریں۔
خواتین کو احرام باندھنے کے وقت اگر شرعی عذر (ماہواری) ہو تب بھی غسل کریں یا صرف وضو کریں۔
- (3) دو چادریں: مرد ایک سفید چادر باندھیں دوسری اوڑھیں، ہوائی چپل پہنیں، جبکہ خواتین عام حالات میں جو لباس پہنتی ہیں وہی پہنیں۔
- (4) نفل: سر ڈھک کر دو رکعت نفل ادا کریں، بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو خواتین کو عذر ہو تو بغیر نفل پڑھے قبلہ رخ بیٹھیں
- (5) نیت / تلبیہ / دعا: مرد اپنا سر کھولیں اور نیت کریں۔ ”اے اللہ میں آپ کی رضا کیلئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ اس کو میرے لیے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے“

نیت کرتے ہی تین بار لہیک کہیں۔ ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ“
اس کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں: ”اے اللہ! میں آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس موقع پر سرکارِ دو عالم ﷺ نے جو دعائیں مانگیں یا بتلائی ہیں وہ بھی مانگتا ہوں وہ سب میری طرف سے قبول کر لیجئے“





(3) احرام کے بعد باندھنے کے بعد کیا
کیا کر سکتے ہیں اور کیا کیا نہیں کر سکتے؟

احرام باندھنے کے بعد کچھ چیزیں جائز ہیں،
کچھ چیزیں مکروہ ہیں
اور کچھ چیزیں ممنوع ہیں۔

almuneer.pk MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT





احرام باندھنے کے بعد کے احکام



کچھ چیزیں جائز ہیں

1

کچھ چیزیں مکروہ ہیں

2

کچھ چیزیں ممنوع ہیں

3





احرام باندھنے کے بعد جائز چیزیں

1. ٹھنڈک یا تازگی حاصل کرنے کے لیے (میل چھڑائے بغیر) غسل کرنا



2. احرام اتار کر غسل کرنا، احرام میلا یا ناپاک ہو جائے تو اس کو بدلنا



3. انگوٹھی، چشمہ، چھتری، بیلڈ، مسواک استعمال کرنا، آئینہ دیکھنا

4. زخمی اعضا (سوائے سر اور چہرے کے) پر پٹی باندھنا اور بغیر خوشبو کی دوا لگانا

5. موذی جانور (سانپ، بچھو، مکھی، مچھر، کھٹمل) کو مارنا



6. زخم یا ہاتھ پاؤں کی بوائی اور پھٹن میں تیل لگانا بشرط یہ کہ خوشبو والا نہ ہو



7. الاچھی، لونگ اور خوشبودار تمباکو کے بغیر پان کھانا





احرام باندھنے کے بعد مکروہ چیزیں !

1. پراگندگی، جسم کا میل کچیل دور کرنا، کنگھی کرنا
2. بال ٹوٹنے کا خطرہ ہو تو سر کھجانا یا داڑھی میں خلال کرنا
3. قصداً خوشبو سونگھنا / خوشبودار ہار گلے میں ڈالنا، خوشبودار کھانا (بغیر پکا ہوا) کھانا
4. ستر کی حفاظت کے لیے احرام کی چادر سینا، گرہ لگانا، پن لگانا
5. اٹے لیٹ کر تکیہ پر پیشانی رکھنا، کپڑے یا تولیہ سے منہ پوچھنا
6. سر اور منہ کے علاوہ بدن پر بلا وجہ پٹی باندھنا
7. ناک، ٹھوڑی، رخسار کو کپڑے سے چھپانا





احرام باندھنے کے بعد ممنوع چیزیں ❌



سلے ہوئے کپڑے

1. مرد کو سلے ہوئے کپڑے پہننا
2. سر اور چہرہ ڈھاپنا (عورت چہرے کے پردہ کے لیے ہیڈ والی نقاب لے)
3. ایسی چپل پہننا جس سے پیر کے اوپر کی ابھری ہوئی ہڈی ڈھک جائے۔

بدن کی صفائی ستھرائی کے اعتبار سے

1. ناخن تراشنا / جسم کے کسی بھی حصہ کے بال کاٹنا
2. خوشبو لگانا، (خوشبودار صابن، تیل، سرمہ، ٹشو، مشروبات وغیرہ) استعمال کرنا

کسی حیوان کو ستانے یا شکار کرنے کے اعتبار سے

شہوت کی بات یا کام کرنا



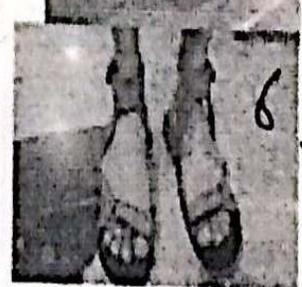
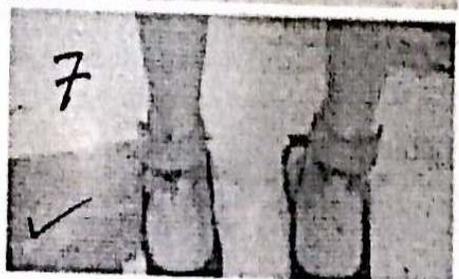
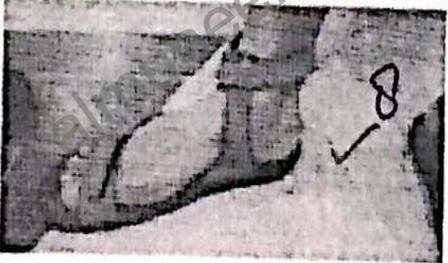
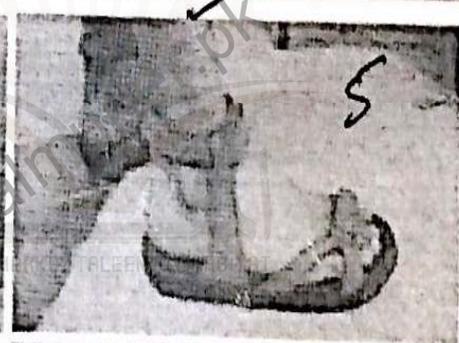
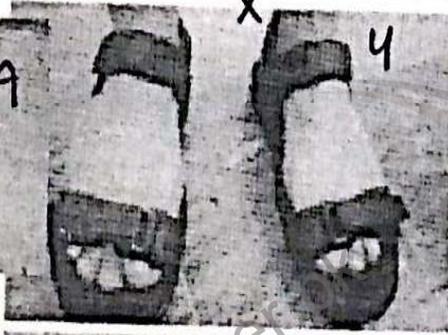
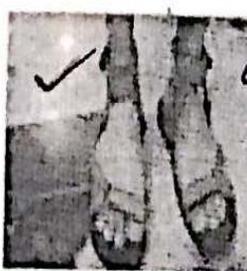
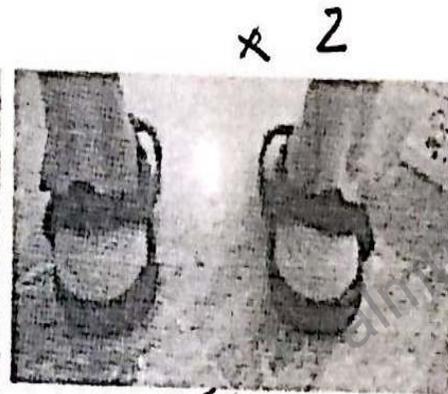
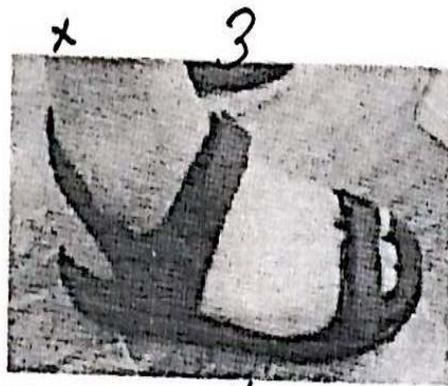


حالات احرام میں پاؤں کے مندرجہ ذیل حصوں کو کھلا رکھنا ضروری ہے



کراس (x) کا نشان لگے ہوئے حصوں کو کھلا رکھنا ضروری ہے
ایڑی بھی کھلی رہے تو بہتر ہے۔







احرام باندھنے کے بعد ممنوع چیزیں ❌

ممنوعات کا حکم

گناہ + جرمانہ: جنایت کا ارتکاب عمداً کرے تو جرمانہ اور سخت گناہ ہو گا اور حج مبرور نہ رہے گا، جنایت کی وجہ سے کفارہ اور گناہ کی وجہ توبہ لازم ہو گی۔

صرف جرمانہ: جنایت کا ارتکاب عذر کے ساتھ قصداً یا بغیر قصد کیا تو جرمانہ ہو گا گناہ نہیں ہو گا۔
جرمانہ کی کیفیت:

بعض جنایت میں دم (بکرا، دنبہ یا بڑے جانور کا ساتواں حصہ) واجب ہو گا۔
بعض جنایات میں صدقہ (کبھی پونے دو کلو گندم، کبھی ایک مٹھی گندم، کبھی روٹی کا صرف ایک ٹکڑا یا اس کی قیمت) واجب ہو گا

✓ پھر بعض صورتوں میں دم یا صدقہ حتمی طور سے متعین ہو گا اور بعض صورتوں میں اختیار ہو گا۔
• چونکہ جرمانہ کی مختلف حالتوں میں مختلف صورتیں ہیں لہذا اگر ایسی غلطی ہو جائے تو معتبر مفتی حضرات سے اس کا حکم دریافت کر کے عمل کریں یا معتبر کتابوں میں دیکھ لے۔



ایئرپورٹ کے مراحل





سوئے حرم

(1) گھر سے ایئر پورٹ

لائٹ کے مقررہ وقت سے کم از کم 3 گھنٹے پہلے ایئر پورٹ پہنچنے کی کوشش کریں
ایئر پورٹ کے مراحل: ایئر پورٹ کی عمارت میں داخلہ کے موقع پر پاسپورٹ اور فضائی ٹکٹ ہاتھ میں رکھیں۔ سامان کی تلاشی اور جامہ تلاشی، سامان کی
ریپنگ کریں، بورڈنگ پاس کا حصول اور لگج کو عملہ کے حوالہ کرنا، امیگریشن اور پاسپورٹ چیکنگ، آخری جامہ تلاشی، انتظار گاہ میں انتظار اور احرام کو ٹھیک
کرنا (اگر ضرورت ہو)

اگر فلائٹ جدہ کی ہے اور ابھی تک احرام نہیں باندھا تو جہاز میں سوار ہونے سے پہلے تیاری کر کے ذکر کردہ طریقہ کے مطابق احرام باندھ لیں۔ جنہوں نے
پہلے سے احرام باندھا ہو اور واش روم کا تقاضہ ہو تو پورا احرام کھول کر فارغ ہوں۔

(2) جہاز + جدہ ایئر پورٹ

قطار بنا کر اپنی مقررہ باری پر جہاز میں سوار ہوں اور اپنی مخصوص نشست پر تشریف رکھیں اور اپنا دستی بیگ سیٹ کے اوپر والی جگہ پر رکھ کر ڈھکن مضبوطی
سے بند کر دیں اپنی سیٹ سے زیادہ دور نہ رکھیں۔
سیٹ بیلٹ باندھ لیں اور جہاز میں ہونے والے اعلانات غور سے سنیں اور انہی کے مطابق عمل کریں۔
ٹیک آف اور لینڈنگ کے وقت جہاز کے اندر چلنے پھرنے سے اور جلد بازی سے گریز کریں۔





سوئے حرم

دوران سفر جہاز میں کھانے پینے کا استعمال احتیاط سے کریں تاکہ احرام اور جگہ گندی نہ ہو اور جہاز کے فرش پر پانی نہ گرائیں۔ جہاز کا ٹوائٹلٹ بہت چھوٹا ہوتا ہے اس لئے بوقت مجبوری احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ احرام کے ناپاک ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

پرواز کے دوران ذکر و اذکار میں ہی مصروف رہیں، تلبیہ پڑھتے رہیں اور لغویات سے اجتناب کریں۔ جب میقات کے آنے کا اعلان ہو اور اب تک احرام کی نیت نہ کی ہو تو اب لازمی طور پر احرام کی نیت کر لیں۔ اب احرام کی پابندیاں شروع ہو چکی ہیں لہذا احتیاط برتیں خاص طور سے خوشبو والے ٹشو، صابن اور لوشن سے اجتناب کریں۔ دوران پرواز اگر نماز کا وقت ہو جائے تو نماز کی مقررہ جگہ پر یا جہاں جگہ مل جائے وہاں کھڑے ہو کر نماز ادا کریں، سیٹ پر بیٹھے بیٹھے نماز نہیں ہوتی۔





سوئے حرم

(3) ایئر پورٹ سے ہوٹل

جہاز سے اترنا، انتظار گاہ میں انتظار، ویکسین اور دوائی وغیرہ، امیگریشن اور انٹری، باہر انتظار گاہ (چھتریوں والی جگہ) موبائل سم کا حصول، پاسپورٹ حوالگی، بس میں سوار ہونا۔
 بس فوراً روانہ نہیں ہوتی، کافی وقت تک بس میں بیٹھنا پڑ سکتا ہے۔ بس کے ایئر کنڈیشنر بہت تیز اور ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ کوئی چادر یا شال رکھیں۔ جدہ ایئر پورٹ سے مکہ کا فاصلہ 80 کلومیٹر ہے مگر رش کے سبب فاصلہ طے ہونے میں کئی گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ (55 کلومیٹر بعد کر سچن بائی پاس، 57 کلومیٹر بعد آغاز حدود حرم، 61 کلومیٹر بعد قرآن رحل، 80 کلومیٹر بعد آغاز حدود مکہ مکرمہ)
 حدود حرم، میقات کے اندر اور مکہ مکرمہ کے چاروں جانب واقع ہے۔ اس میں صرف مسلمانوں کو داخلہ کی اجازت ہے، اس میں سبزہ اور جانور کو ستانا یا نقصان دینا منع ہے۔

(4) ہوٹل میں

دوسروں کا خیال کریں: مخصوص رہائشی بلڈنگ میں ہر فرد کیلئے پہلے سے کمرے الاٹ شدہ ہوتے ہیں جن کی چابیاں پہنچنے کے بعد ان کے حوالہ کی جاتی ہیں لہذا بس سے اترنے کے بعد صبر کا مظاہرہ فرمائیں اور جلد بازی سے اجتناب کیجئے اور گروپ لیڈر، معاونین اور سرکاری اہلکاروں سے تعاون کریں۔

- کمروں کی تبدیلی کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ جس بلڈنگ میں جیسا بھی کمرہ دیا جائے وہ بخوشی لے لیں البتہ بوڑھے اور بیمار افراد کیلئے ایثار سے کام لیں۔ اگر آپ کو پچھلی منزل پر کمرہ ملا ہے تو آپ انہیں دے دیں تاکہ انہیں اترنے چڑھنے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔
- گنجائش سے زیادہ افراد کمرے میں ٹھہرائے جائیں تو متعلقہ ادارہ کو اطلاع کریں۔ آپس میں نہ جھگڑیں۔





سوئے حرم

(4) ہوٹل میں

رہائش اور کھانے غرض سب میں عمر رسیدہ افراد اور خواتین کی ضروریات کو ترجیح دیں۔ اپنی پسندنا پسند کے بجائے دوسروں کی خواہش کا احترام کر کے زیادہ ثواب حاصل کریں۔

• خواتین کپڑے دھونے کیلئے غسل خانے کو اندر سے بند کر کے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔

صفائی ستھرائی: بیت رہائش اور کھانے غرض سب میں عمر رسیدہ افراد اور خواتین کی ضروریات کو ترجیح دیں۔ اپنی پسندنا پسند کے بجائے دوسروں کی خواہش کا احترام کر کے زیادہ ثواب حاصل کریں۔

• خواتین کپڑے دھونے کیلئے غسل خانے کو اندر سے بند کر کے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔ الخلاء میں پتھر، ڈھیلے، کپڑے کے ٹکڑے، استعمال شدہ پتی ترکاری اور چھلکے ہرگز نہ ڈالیں۔ کوڑا دان استعمال کریں۔ بیت الخلاء میں صرف ٹوائلٹ پیپر یا پانی استعمال کریں۔

• بچا ہوا کھانا ٹوکری میں ڈالیں تاکہ ڈائننگ ایریا صاف رہے۔

• اپنے کمرے اور عمارت میں صفائی کا خیال رکھیں۔ اگر صفائی والا نہ آئے تو صفائی خود کر لیں اور ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔

نظم و ضبط: رہائش گاہ پر بھی آپ کو مختلف مسائل و مشکلات سے واسطہ پڑ سکتا ہے کسی مسئلہ کیلئے آپ عمارت میں موجود اسٹاف سے رجوع کریں اور صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔

• لفٹ میں گنجائش سے زیادہ افراد سوار نہ ہوں۔

• مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے سفر کے دوران بسیں راستے میں ایک اسٹاپ کرتی ہیں اور وہاں ایک ہی وقت میں کئی بسیں کھڑی ہوتی ہیں لہذا بس سے اترنے سے پہلے اپنی بس کا نمبر / رنگ / کمپنی وغیرہ اچھی طرح ذہن نشین کر لیں ورنہ نماز / کھانے کے وقفہ کے بعد بس میں سوار ہونے کیلئے اپنی بس ڈھونڈنے میں مشکل پیش آ سکتی ہے۔





سوئے حرم

(5) ہوٹل سے حرم

1. حرم جانے میں جلدی نہ کریں، آرام کا تقاضہ ہو تو آرام کر لیں کیونکہ عمرہ کرنے میں تین سے چار گھنٹے لگ سکتے ہیں۔
2. حرم جانے کیلئے ایسے وقت کا انتخاب کریں جس میں طواف کے دوران نماز کا وقت نہ آئے۔ نیز عمر رسیدہ افراد کیلئے عشاء کے بعد کا وقت طواف کیلئے زیادہ موزوں ہوتا ہے۔
3. گلے کا بیگ ساتھ لے لیں اور خواتین پرس لے لیں اس میں کتاب، تسبیح، ہوٹل کا وزٹنگ کارڈ اور کچھ نقدی (زیادہ رقم ساتھ نہ لیں) چپل کی تھیلی اور پانی کی بوتل رکھ لیں۔
4. پانچ چھ ساتھی مل کر جائیں جس میں کوئی تجربہ کار ساتھی بھی لازمی ہو۔
5. جب حرم کی طرف یہ مبارک سفر شروع ہو جائے تو دورانِ سفر بکثرت تلبیہ پڑھتے رہیں۔
- جب مسجد حرام پہنچ جائیں تو اپنے جوتے چپل کی تھیلی میں رکھ کر اپنے پاس ہی رکھیں، وہاں باہر نہ چھوڑیں اور نہ ہی رکھیں۔
6. مسجد میں سنت کے مطابق اعمال و اذکار کے ساتھ داخل ہوں یعنی دل سے پورے ادب کے ساتھ پہلے دایاں قدم رکھیں اور یہ دعا کریں: «بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ» اعتکاف کی نیت کریں اور بغیر کسی کو تکلیف دیے آگے بڑھیں۔





سوئے حرم

(5) ہوٹل سے حرم

7. جب بیت اللہ پر نظر پڑے تو راستے سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور یہ کام کریں:

1- ”اللہ اکبر“ اور ”لا الہ الا اللہ“ تین تین مرتبہ کہیں۔

2- دونوں ہاتھ دعا کیلئے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں یہ دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔

- دوران طواف اگر آپ کی کوئی چیز نیچے گر جائے تو اسے اٹھانے کی کوشش ہرگز نہ کریں ایسا کرنے سے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ گر جائے تو ریش کی وجہ سے کچلے جانے یا موت کا بھی خدشہ ہوتا ہے احتیاط کریں۔
- حرم میں فرش چکنا اور انتہائی صاف ہوتا ہے لہذا احتیاط سے چلیں۔ اور خواتین طواف کے وقت موزے استعمال کریں جبکہ مرد حضرات نعلی طواف میں چمڑے کے موزے استعمال کریں۔ اس طرح آپ کے پاؤں میں تکلیف نہیں ہوگی۔
- حرم میں بھی نمازی کے آگے سے گزرنا ممنوع اور ناجائز ہے لہذا یہاں کی طرح وہاں بھی اس کا خیال رکھیں البتہ صرف بیت اللہ کا طواف کرنے والوں کا نمازی کے سامنے سے گزرنا جائز ہے۔





(2) طواف

(1) کب کرنا ہے

چونکہ طواف خانہ کعبہ کے ارد گرد ہوتا ہے اس لیے خانہ کعبہ کا تعارف ضروری ہے۔

جب تھکاوٹ اتر جائے اور طبیعت ہشاش بشاش ہو تو ایسے وقت میں طواف کے لیے جانا چاہیے۔ بہتر ہے کہ ایسے وقت میں طواف کیا جائے کہ درمیان میں نماز کا وقت نہ آئے۔

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

- (1) **تلبیہ موقوف + تسبیح + نیت:** مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد حجر اسود کے قریب آکر تلبیہ موقوف کر دیں، طواف کی تسبیح پہن لیں، نیت کر لیں
- (2) (کعبہ کے سامنے جس طرف حجر اسود ہے اس طرح کھڑے ہو کہ حجر اسود داہنی طرف آجائے۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے طواف کی نیت کرے)
- (3) **اضطباع:** چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال دیں اور دایاں کندھا کھلا رہنے دیں۔
- (4) **حکم:** صرف طواف کے سات چکروں میں سنت ہے۔ طواف کے علاوہ اپنا کندھا مت کھولیں۔ نیز عورتوں کیلئے یہ حکم نہیں ہے۔
- (5) **استقبال:** حجر اسود کے سامنے دونوں ہاتھ کانوں تک (خواتین کندھوں تک) اٹھائیں، ہتھیلیوں کا رخ حجر اسود کی طرف ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ پڑھیں دونوں ہاتھ چھوڑ دیں
- (6) **8 استلام:** دونوں ہاتھوں کو حجر اسود کے سامنے کریں اور ان کی پشت چہرے کی طرف کریں بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ پڑھیں، کل آٹھ استلام میں ایک مرتبہ شروع میں اور پھر ہر چکر کے ختم پر۔ پہلا اور آخری استلام سنت مؤکدہ ہیں باقی مستحب ہیں





(2) طواف

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

(5) 7 چکر طواف + 3 رمل: حجر اسود سے حجر اسود تک کعبۃ اللہ کے چاروں اطراف 7 چکر لگانے سے طواف مکمل ہوگا۔ طواف کے پہلے تین چکروں میں اکڑا کر، ذراتیز تیز، قریب قریب قدم رکھتے ہوئے پہلو انوں کی طرح دونوں کندھے ہلاتے ہوئے چلیں جو کہ سنت ہے، باقی چکروں میں اپنی عام چال چلیں۔
(رمل کا حکم عورتوں کیلئے نہیں ہے)

چند ہدایات:

- (1) طواف کی حالت میں حدث اصغر واکبر سے پاکی ضروری ہے۔
- (2) دوران طواف ستر کا مکمل ڈھنکا ہونا بھی ضروری ہے۔
- (3) طواف پیدل کریں، بلا عذر و ہیل چیئر کا استعمال نہ کریں۔
- (4) طواف سامنے دیکھ کر کریں، خانہ کعبہ کی طرف سینہ یا پیٹ کرنا ناجائز ہے۔ ایسا کرنے سے سخت احتیاط کریں۔
- (5) بغیر ہاتھ اٹھائے توجہ اور دھیان کے ساتھ دعائیں مانگیں۔ اپنی زبان میں بھی مانگ سکتے ہیں۔ حجر اسود سے رکن یمانی تک سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھیں۔
- (6) رکن یمانی پر خوشبو ملی ہوئی ہوتی ہے اور رش بھی ہوتا ہے لہذا اس پر دونوں ہاتھ یا صرف سیدھا ہاتھ پھیرنے سے پرہیز کریں۔ باقی اس کی طرف اشارہ کرنا اور اس کو چومنا وہ ثابت نہیں۔ رکن یمانی سے حجر اسود تک رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا پڑھیں۔





(2) طواف

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

• چند ہدایات:

- (7) ہر چکر میں جب حجر اسود پر پہنچیں تو حجر اسود کی طرف چہرہ کر کے استلام کریں۔
- (8) دوران طواف وضو ٹوٹ جائے یا جماعت کھڑی ہو جائے تو وضو کریں یا جماعت میں شامل ہو جائیں اس کے بعد جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہی سے طواف پورا کریں۔
- (9) طواف کے بعد اضطباع ختم کر دیں۔ یعنی سیدھا کندھا بھی ڈھانک لیں۔
- (6) دعا + نماز + زمزم: طواف مکمل کرنے کے بعد ملتزم پر آکر دعا مانگنا افضل ہے لیکن چونکہ ملتزم پر خوشبو ہوتی ہے اور نامحرم کا ہجوم بھی ہوتا ہے۔ لہذا دور کھڑے ہو کر دعا کریں۔
- دور کعت مقام ابراہیم کے پیچھے کندھے ڈھانک کر ادا کریں، بشرطیکہ وہاں جگہ ہو اور مکروہ وقت نہ ہو (اگر جگہ نہ ہو اور عام طور پر ایسا ہی ہوتا ہے) تو کہیں بھی حرم شریف میں پڑھ لیں، مکروہ وقت ہو تو اس کے گزرنے کے بعد پڑھ لیں یہ دور کعت نماز واجب ہے۔)
- اس کے بعد قبلہ رخ کھڑے ہو کر تین سانسوں میں جی بھر کر زمزم پیں اور یہ دعا مانگیں:
- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔





(3) سعی

(1) کب کرنا ہے

طواف کے بعد بلا عذر سعی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے البتہ اگر عذر ہو، مثلاً تھکاوٹ ہو یا پیشاب وغیرہ کی حاجت ہو تو عذر زائل ہونے تک سعی میں تاخیر کرنے کے میں مضائقہ نہیں ہے۔

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

(1) استلام: سعی کرنے کے لیے پہلے سبز ٹیوب لائٹ پر آکر حجر اسود کا استلام کریں، یہ سنت ہے۔ یہ عمرہ کا نواں استلام ہوگا۔
(2) صفا پر چڑھنا + نیت + ذکر و دعا: صفا کے مقام پر اتنا چڑھیں کہ خانہ کعبہ نظر آسکے۔

قبلہ رخ کھڑے ہو کر بغیر ہاتھ اٹھائیں سعی کی نیت کریں یہ سنت ہے۔

اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ تین تین، بار، کلمہ توحید، درود شریف ایک بار اور پھر دعا کریں۔

7 چکر + دوڑنا: صفا مروہ کے درمیان 7 چکر لگائیں، صفا سے اتر کر سکون و وقار سے چلیں، ذکر اور دعا میں مشغول رہیں،

مروہ پہنچ کر قبلہ رخ دعا کریں۔ یہ ایک چکر ہو اور دوسرا صفا پر اور تیسرا چکر مروہ پر مکمل ہوگا۔ اس طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا، ہر چکر میں مرد حضرات

سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں (لیکن خواتین نہیں دوڑیں) رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمِ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ پڑھیں۔

• چند ہدایات:

(1) سعی خود اور پیدل کریں۔

(2) سعی با وضو سنت ہے۔ دوران سعی وضو ٹوٹ جائے یا جماعت کھڑی ہو جائے تو وضو کریں یا جماعت میں شامل ہو جائیں اس کے بعد جہاں سے سعی چھوڑی

گئی وہی سے پوری کریں۔

(4) دعا + نفل: آخر میں مروہ پہنچ کر ذکر و دعا کریں۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو شکرانے کے 2 نفل مسجد میں ادا کریں، یہ مستحب ہے۔





(4) حلق / قصر

(1) کب کرنا ہے

سعی کے بعد فوراً یا تاخیر سے بال کٹوائیں۔
سر کے بال کٹوانے سے پہلے احرام کی پابندیاں ختم نہیں ہوں گی۔ لہذا حسب سابق احرام کی پابندیوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(2) کہاں کرنا ہے

حلق یا قصر حدود حرم میں کریں، حرم سے باہر کرنے پر دم ہوگا۔

(3) کیسے کرنا ہے؟

مرد سر کے بال منڈوائیں یا کٹوائیں یا کم از کم چوتھائی سر کے بال ایک انگلی کے پور کے برابر کتروائیں۔
خواتین انگلیوں کے ایک پورے کے بقدر یا زیادہ سارے سر کے بالوں سے یا کم از کم چوتھائی بالوں میں سے کٹوالیں
• سعی کے بعد اپنے یادو سرے کے بال کاٹ سکتے ہیں
• سر کے چند بال کٹوانا حنفی محرم کیلئے کافی نہیں۔





جدہ ایئرپورٹ کے مراحل





سوئے مدینہ منورہ

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	نیت سفر مدینہ	جب مدینہ منورہ کا سفر شروع کریں تو اس طرح نیت کریں: اے اللہ میں سرکارِ دو عالم ﷺ کے مزار مبارک کی زیارت کے لیے مدینہ منورہ کا سفر کرتا ہوں، اے اللہ! اسے قبول فرما لیجیے۔
2	اہتمام سنت	سفر مدینہ میں سنتوں پر عمل کرنے کا خاص خیال رکھیں۔
3	درود شریف	اس سفر میں درود شریف بکثرت پڑھیں۔
4	مدینہ میں	مدینہ طیبہ کی آبادی نظر آنے پر شوق دید زیادہ کریں اور درود و سلام خوب پڑھتے ہوئے عاجزی سے داخل ہوں۔
5	مسجد نبوی ﷺ	قیام گاہ پر سامان رکھ کر غسل کریں ورنہ وضو کریں، اچھا لباس پہنیں، خوشبو لگائیں اور ادب و احترام سے درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد نبوی ﷺ کی طرف چلیں۔





سوئے مدینہ منورہ

نمبر شمار	کام	تفصیل
6	باب جبریلؑ	باب جبریلؑ یا باب السلام ورنہ کسی بھی دروازے سے داخل ہوں اور یہ پڑھیں: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاْفْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
7	دایاں قدم	ادب سے دایاں قدم رکھیں اور نفلی اعتکاف کی نیت کر لیں تو اچھا ہے۔
8	نفل نماز	اگر مکروہ وقت نہ ہو تو ریاض الجنۃ میں محراب النبی ﷺ کے پاس ورنہ کسی بھی جگہ دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھیں اور پھر دل و جان سے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں، دعا کریں اور توبہ کریں۔
9	روضہ مبارک پر حاضری	اب اتہائی خشوع و خضوع، ادب و احترام کے ساتھ روضہ اقدس کی طرف چلیں اور جالیوں کے سامنے پہلے سوراخ کے آگے تین چار ہاتھ کے فاصلے سے کھڑے ہو جائیں اور نظریں جھکالیں۔





سوئے مدینہ منورہ

نمبر شمار	کام	تفصیل
10	درود و سلام	اور درمیانی آواز سے اس طرح سلام عرض کریں: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ
11	دعا	اس کے بعد حضور ﷺ سے شفاعت کی درخواست کریں اور 3 بار کہیں: اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اور آپ ﷺ کے وسیلہ سے دعا کریں جس میں حسن خاتمہ، اللہ تعالیٰ کی رضا اور مغفرت بطور خاص مانگیں۔
12	دوسروں کا سلام	اس کے بعد جس عزیز یا دوست کا سلام کہنا ہو اس طرح عرض کریں: اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فلان بن فلان کی جگہ اس عزیز کا نام مع ولدیت ادا کریں۔
13	صدیق اکبرؓ پر سلام	اس کے بعد دائیں طرف جالیوں میں دوسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر اس طرح سلام عرض کریں: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ اُمَّةٍ مُّحَمَّدٍ خَیْرًا ۔





سوئے مدینہ منورہ

نمبر شمار	کام	تفصیل
14	عمر فاروقؓ پر سلام	اس کے بعد پھر ذرا دائیں طرف ہٹ کر تیسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر اس طرح سلام عرض کریں: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ الْفَارُوقِ جَزَاكَ اللَّهُ عَنْ أُمَّةٍ مُّحَمَّدٍ خَيْرًا ۔
15	دونوں کی خدمت میں	اس کے بعد ذرا بائیں طرف بڑھ کر دونوں حضرات خلفاء کے بیچ میں کہیں: السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيرَيَّ رَسُولِ اللَّهِ جَزَا كُمَا اللَّهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ ۔
16	حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں	اس کے بعد پھر بائیں طرف بڑھ کر پہلے سوراخ کے سامنے آجائیں ، اور ذوق و شوق سے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں درود و سلام پیش کریں، جس کے الفاظ اوپر لکھے گئے ہیں اور پھر اپنے لیے، اہل و عیال اور والدین وغیرہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔





سوئے مدینہ منورہ

نمبر شمار	کام	تفصیل
17	دعا	اس کے بعد مسجد نبوی میں ایسی جگہ چلے جائیں کہ قبلہ رو ہونے میں روضہ اقدس کی طرف پیٹھ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے خوب رورو کر دعا کریں۔
18	چالیس نمازیں	مرد حضرات مسجد نبوی میں چالیس نمازیں ادا کریں، لیکن یہ چالیس نمازوں کی پابندی ضروری نہیں ہے، محض مستحب ہے۔
19	مسجد قبا	ہفتے کے دن ورنہ جب موقع ملے مسجد قبا میں دو رکعت نفل ادا کر لیا کریں بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو
20	جنت البقیع	کبھی کبھی جنت البقیع جایا کریں، ایصالِ ثواب، دعائے مغفرت اور ان کے وسیلہ سے اپنے لیے دعائے مانگ لیا کریں۔
21	مدینہ سے واپسی	جب مدینہ منورہ سے واپسی ہو تو طریقہ بالا کے مطابق روضہ اقدس پر حاضر ہو کر سلام عرض کریں، اس جدائی پر آنسو بہائیں اور دعا کریں اور دوبارہ حاضری کی حسرت کے ساتھ واپس ہوں۔





✓ حاجی اور معتمر کے لیے دستور العمل (برائے مکہ مکرمہ)

- (1) تحیۃ الوضو کی فضیلت
- (2) تحیۃ المسجد
- (3) قیام لیل یا تہجد اور اس کی فضیلت
- (4) فجر کی نماز کے بعد حضور ﷺ کا معمول
- (5) اشراق کی نماز
- (6) چاشت کی نماز
- (7) صلوٰۃ التبیح
- (8) سنن زوال
- (9) اوایین کی نماز
- (10) صلوٰۃ التوبہ
- (11) قضا نمازیں
- (12) حرم کا اہتمام کریں
- (13) طواف، تلاوت، دُعا، صدقہ کا اہتمام کریں
- (14) زمزم، زیارات کا اہتمام کریں
- (15) تنقید/ بلا ضرورت بازاروں میں گھومنے سے پرہیز کریں





✓ حاجی اور معتمر کے لیے دستور العمل (برائے مدینہ منورہ)

- (1) معمولات مکہ مکرمہ کا اہتمام کریں
- (2) تلاوت، گناہوں سے بچنے، درود و دعا کا اہتمام کریں
- (3) سنتوں کا خصوصی اہتمام کریں
- (4) محبت میں اضافہ کے لئے سیرت، فضائل حج کا مطالعہ کریں
- (5) مسجد نبوی کی حاضری، چالیس نمازیں، آداب کا اہتمام کریں
- (6) کثرت سے ریاض الجنتہ میں عبادت، روضہ اقدس پر سلام کریں
- (7) اہل مدینہ سے حسن سلوک کریں
- (8) مدینہ کی حاضری، تکلیف پر صبر و دعا کریں
- (9) زیارات مدینہ کا اہتمام کریں





فہم عمرہ کورس

تیسرا حصہ: مدینہ طیبہ اور زیارات





مدینہ طیبہ اور زیارات

• مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ، مسجد حرام اور مسجد نبوی شریف کے تاریخی مقامات سے آگاہی کے لیے مندرجہ ذیل کتب کو مطالعہ میں رکھیں۔

1. تاریخ مکہ مکرمہ
2. تاریخ مدینہ منورہ
3. مسجد نبوی کے پاس صحابہ کے مقامات
4. مسجد نبوی شریف (تاریخ، اداب، فضائل)
5. مدینہ منورہ کی تاریخی مساجد





المعبر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن کی خدمات ایک نظر میں

1. شعبہ قرآن: ملک بھر میں خصوصاً پسماندہ علاقوں میں قرآنی مراکز کا قیام
2. شعبہ تصنیف و تالیف: عوامی سطح کو سامنے رکھتے ہوئے مرد و خواتین، بچوں اور امت کے ہر طبقہ (مثلاً: تاجر برادری، مالکان و ملازمین، ڈاکٹر وغیرہ) کے لیے فہم دین کورسز اور شارٹ کورسز تالیف کرنا۔
3. شعبہ افتاء و تحکیم: لوگوں کے مسائل شرعیہ میں بروقت اور جلدی رہنمائی کو ممکن بنانا اور لوگوں کے باہمی اختلافات حل کرنا۔
4. شعبہ تعلیم بالغاں: ہر طبقہ کو دین سکھانے کے لیے طویل المیعاد اور مختصر المیعاد کورسز منعقد کرنا۔
5. شعبہ تدریب المعلمین: معلمین اور معلمات کے لیے تربیتی ورکشاپس منعقد کرنا۔





المُنِير مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن کی خدمات ایک نظر میں

6. شعبہ دعوت و ارشاد: بیانات، دروس اور ورکشاپس کے ذریعہ اصلاحی تربیتی سلسلے منعقد کرنا۔
 7. شعبہ خدمت: غریب اور ہونہار طلبہ کو اعلیٰ تعلیم دلانے کے لیے اسکالرشپ مہیا کرنا، علمائے کرام کو دینی و تربیتی کام میں معاون وسائل فراہم کرنا، ملک کے دیہاتی علاقوں میں مسجد و مدرسہ کے قیام میں تعاون کرنا۔
- اللہ کے فضل و کرم سے المُنِير مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن کے ساتھ آپ کا تعاون اور آپ کا اعتماد ہماری خدمات کا ذریعہ ہے۔

رابطہ نمبر: +92-331-2607204

میزان بینک اکاؤنٹ نمبر: 0116-0103893188

PK91 MEZN 0001 1601 0389 3188





نمبر نوٹ فرمائیں

مسائل معلوم کرنے کے لیے یا پریزینٹیشن لینے کے لیے یا دیگر معلومات کے لیے درج ذیل نمبرات پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

0331-2607204

0336-2158882

0346-3140833

